© rasailojaraid.com

بہاولپور واپس آیا ہوں یہاں آکر الحق کے ان چند شماروں کو یک بار مطالعہ کرنا پڑا جو آپ نے بھجوائے تھے۔ ان شماروں میں شفیق صاحب فاروقی کے قلم سے سنٹرل جیل ہری پور کی کہانی اور الحق کی طباعت و اشاعت کی راہ میں آپ کی مشکلات کی داستان ہے۔ چنانچہ پہلے انکشاف سے تو ایمان کو جلا ملی جب کہ اخبارات کی سطح پر یہ حقائق و دقائق سامنے نہیں آسکے تھے۔ اور دوسرے انکشاف سے یوں تو دکھ ہوا، لیکن ظاہر ہے کہ مجلہ الحق علم و معرفت، دین و سیاست، ادب و صحافت بلکہ اسلامی کلچر اور ثقافت کی جو عظیم اور قیمتی خدمات انجام دے رہا ہے اس کے زیر نظر شفیق صاحب کے متذکرہ مصائب و متاعب کا کوئی وزن نہیں ہو سکتا بلکہ یہ تو اڑتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے۔

مولانا لطافت الرحمان
استاذ جامعہ اسلامیہ، بہاولپور

دعائے مغفرت مولانا قاضی مطلق اللہ صاحب کلیانی علاقہ بونیر ۲۴ر جولائی ۷۷ ۱۹ء کو وفات پا گئے، مرحوم والئ سوات کے زمانہ سے اب تک قضا کے منصب پر فائز تھے۔ قارئین سے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔

(مولانا فضل الرحمان خریداری نمبر ۴۴۰۴)

میری والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد ۲۴ر رجب ۱۳۹۷ھ کو انتقال فرما گئی ہیں۔ آپ اور تمام قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(محمد شفیق العباسی خطیب مسجد فردوس کالونی۔ گولیمار، کراچی)

مولانا محمد حیات کی وفات تربت مکران بلوچستان کے مشہور عالم دین حضرت مولانا محمد حیات صاحب ایک سال کی طویل علالت کے بعد ۲۴ر رمضان المبارک بروز جمعۃ الوداع انتقال کر گئے۔ پچھلے سال الحق میں فرقہ ذکریہ پر ان کا ایک عالمانہ مقالہ بھی شائع ہوا تھا۔ موصوف الحق کے خاص مداح تھے۔ اس لئے قارئین سے ان کے رفع درجات کیلئے دعا کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مولانا عبد الحق دار العلوم تربت مکران۔ بلوچستان)

© rasailojaraid.com